سوال

(497) مغرب کی باجماعت نماز میں تینوں رکعتوں میں صرف سورۃ فاتحہ پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا جو آدمی مغرب کی نماز باجماعت ادا کر رہا ہے وہ تینو رکعتوں میں صرف سورہ فاتحہ پڑھے کیونکہ پہلی دو رکعتوں میں فاتحہ کے بعد امام کی قرأت سنتا ہے۔ یا یہ بھی ہے کہ فرائض کی پہلی دو رکعتوں میں سورہ فاتحہ کے علاوہ کوئی اور سورت بھی ملائے؟ غیر جہری نماز اور آخری دو رکعات میں صرف فاتحہ پڑھے تو کیا شام کی تیسری رکعت میں باجماعت نماز ادا کرنے والا صرف فاتحہ ہی پڑھے گا۔''

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

مقتدی سری نماز میں فاتحہ کے ساتھ سورت ملا سکتا ہے اور آخری دو رکعتوں یا مغرب کی آخری رکعت میں بھی قرأت کا جواز ہے۔ ممانعت جہر کی صورت میں ہے۔

’فَلَا تَقرَءوا بِشَيئٍ مِن القُرآنِ إِذَا جَهَرتُ اِلَّا بِاُمِّ القُرآنِ‘ سنن ابن ماجہ، باب الجهر بِآمين، رقم: ٨٥٦

ملاحظہ ہو: صحیح مسلم اور موطا امام مالک وغیرہ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ: صفحہ: 421

محدث فتویٰ